نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كےاعتكاف كا طريقہ

ابن عمر رضي اللہ تعالي عنہما بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم رمضان المبارك كےآخري عشرہ كا اعتكاف كيا كرتےتھے. صحيح بخاري حديث نمبر (2025) صحيح مسلم حديث نبمر (2 / 830) .

عائشہ رضي اللہ تعالي عنها بيان كرتي ہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم رمضان المبارك كےآخري عشرہ كا اعتكاف كيا كرتےتھےحتي كہ اللہ تعالي نے انہيں فوت كرديا، پھر ان كےبعد ان كي بيويوں نےاعتكاف كيا. صحيح بخاري حديث نمبر (2026) صحيح مسلم (2 / 831) .

اورايك حديث ميں عائشہ رضي اللہ تعالي عنها ہي بيان كرتي ہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم جب اعتكاف كرنےكا ارادہ كرتےتو نماز فجر ادا كركے اپنےاعتكاف والي جگہ ميں داخل ہوجاتے، جب نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے رمضان كےآخري عشرہ كا اعتكاف كرنا چاہا توانہوں نےخيمہ نصب كرنے كا حكم ديا توخيمہ نصب كرديا گيا، تو زينب رضي اللہ تعالي عنہا نے بھي خيمہ نصب كرنےكاحكم ديا توان كا خيمہ بھي نصب كرديا گيا، اور اس كے علاوہ دوسري ازواج مطہرات نےبھي خيمے نصب كرنےكاحكم ديا توان كےخيمے بھي نصب كرديےگئے، جب نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے نماز فجر ادا كي تو بہت سےخيمےنصب ديكھےتو فرمايا:

(كيا نيكي كرنا چاہتي ہيں؟ !) تو نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے اپنا خيمہ اكھاڑنےكا حكم دے ديا اور رمضان ميں اعتكاف نہ كيا، حتي كہ شوال كےپہلے عشرہ ميں اعتكاف كيا. صحيح بخاري حديث نمبر (2033) صحيح مسلم (2 / 831) .

اس حديث سےپتہ چلتا ہےكہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم اپنےاعتكاف كےايام ميں خلوت كےليے خيمہ نصب كروايا كرتےتھے.

اور ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم ہر رمضان المبارك ميں دس روز اعتكاف كيا كرتےتھے، اورجس سال نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي روح قبض ہوئي اس برس بيس يوم اعتكاف فرمايا. صحيح بخاري حديث نمبر (2044) .

اور رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم كےاعتكاف كا سبب اور مقصد ليلۃ القدر كي تلاش تھا، جيسا كہ مندرجہ ذيل حديث ميں بيان ہوا ہے:

عائشہ رضي اللہ تعالي عنها بيان كرتي ہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم رمضان المبارك كےآخري عشرہ ميں اعتكاف فرمايا كرتےاور يہ فرماتے:

(ليلۃ القدر رمضان المبارك كےآخري عشرہ ميں تلاش كرو). صحيح بخاري حديث نمبر(2020) .

ابوسعيد خدري رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(ميں نےيہ رات تلاش كرنےكےليے پہلا عشرہ اعتكاف كيا، پھر درميانہ عشرہ بھي اعتكاف كيا پھر مجھےدي گئي اور يہ كہا گيا كہ: يہ رات آخري عشرہ ميں ہے، لھذا تم ميں سے جوكوئي بھي اعتكاف كرنا پسند كرتا ہےوہ اعتكاف كرے) صحيح مسلم (2 / 825) .

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم اعتكاف كرنے كي ترغيب ديتےتھےجيسا كہ مندرجہ ذيل حديث سےثابت ہوتا ہے.

ابوھريرہ رضي اللہ تعالي عنہ بيان كرتےہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(جس نےبھي ايمان اور اجروثواب كےليے ليلۃ القدر كا قيام كيا اس كے پچھلےتمام گناہ معاف كرديےجاتےہيں) صحيح بخاري حديث نمبر (1901) صحيح مسلم (1 / 524) .

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم بعض اوقات اعتكاف كي حالت ميں ہي عائشہ رضي اللہ تعالي عنھا كےليےاپنا سر نكالتےتاكہ وہ اسےكنگھي وغيرہ كريں، اورانساني ضرورت وحاجت كےبغير مسجد سےباہر نہيں نكلتےتھےجيسا كہ مندرجہ ذيل حديث ميں بيان ہوا ہے.

عائشہ رضي اللہ تعالي عنھا بيان كرتي ہيں كہ رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم مسجد ميں اعتكاف كي حالت ميں ہوتےاور ميري جانب اپنا سركرتےتو ميں حيض كي حالت ميں ہي انہيں كنگھي كرتي تھي . صحيح بخاري حديث نمبر (2028) صحيح مسلم حديث نبمر (2046) .

اور ايك حديث ميں ہےكہ:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم جب اعتكاف كي حالت ميں ہوتےتو بغير ضرورت كےگھر ميں داخل نہيں ہوتےتھے. صحيح بخاري حديث نمبر (2029) .

اور بعض اوقات ازواج مطھرات ميں كوئي بيوي نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي زيارت كےليےتشريف لاتي تو نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم اعتكاف كي حالت ميں ہونےكےباوجود اسےاس كےگھر تك چھوڑنےكےاس كےساتھ گھر تك جاتےجيسا كہ مندرجہ ذيل حديث ميں ہے:

علي بن حسين رحمہ اللہ تعالي بيان كرتےہيں كہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي زوجہ صفيہ رضي اللہ تعالي نےانہيں بتايا كہ وہ رمضان كےآخري عشرہ ميں مسجد كےاندر اعتكاف والي جگہ پر نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي زيارت كےليےگئيں اور ان كےپاس كچھ وقت بيٹھ كرباتيں كرتي رہيں پھر واپس جانےكےليےاٹھيں تو نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم بھي ان كےساتھ انہيں واپس گھر تك چھوڑنےكےليےاٹھ كھڑے ہوئےحتي كہ جب مسجد كےدروازے اورام سلمہ كے دروازے كے قريب پہنچےتو دوانصاري شخص گزرے اور انہوں نےنبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كوسلام كيا تورسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نے ان دونوں كوفرمايا:

(ذرا ٹھرو يہ صفيہ بنت حيي ہے) تو وہ دونوں كہنےلگے: اے اللہ تعالي كےرسول سبحان اللہ اور ان دونوں پر يہ بات گراں گزري تو رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےفرمايا:

(بلاشبہ شيطان ابن آدم ميں خون كي طرح سرايت كرجاتا ہے، اور مجھے خدشہ ہوا كہ وہ تم دونوں كےدلوں ميں كوئي بات نہ ڈال دے) صحيح بخاري حديث نمبر (2035) صحيح مسلم (4 / 1712)

اور بخاري شريف كي ايك روايت ميں ہےكہ:

نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم مسجد ميں تھےاور ان كےپاس نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي بيوياں بھي تھيں تو وہ چلي گئيں تورسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےصفيہ بنت حيي رضي اللہ تعالي عنھا كوفرمايا تم جلدي نہ كرو ميں تمہارے ساتھ جاؤں گا، اور ان كا گھر اسامہ رضي اللہ تعالي عنہ كےگھر ميں تھا، تورسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم ان كےساتھ گئے. صحيح بخاري حديث نبمر (2038).

علامہ ابن قيم رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

رسول كريم صلي اللہ عليہ وسلم جب اعتكاف كرتےتو ان كےاعتكاف والي جگہ ميں ان كا بستر بچھايا جاتا اور ان كےليے چارپائي ركھي جاتي، اورجب نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم اپني ضرورت پوري كرنے كےليے نكلتے تو راستےميں مريض كي عيادت بھي كرتےليكن راستےسےہٹ كرمريض كي عيادت نہ كرتےاور نہ ہي اس كےمتعلق سوال كرتے، اور ايك بار نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم نےتركي خيمہ ميں اعتكاف كيا جس كےدروازے پر ٹاٹ لٹكايا گيا تھا، يہ سب كچھ اعتكاف كي روح اور مقصد كےحصول كےليےتھا، اس كے برعكس كہ جاہل قسم كےلوگ اعتكاف والي جگہ كو عيش وعشرت اور ملنے والےلوگوں كي جگہ بنا ليتےہيں، اور وہاں آپس ميں بات چيت كرتےہيں، يہ اعتكاف كا ايك رنگ ہےليكن اعتكاف نبوي كا رنگ دوسرا تھا، اللہ تعالي ہي توفيق بخشنےوالا ہے. ديكھيں: زاد المعاد (2 / 89- 90) .